ابتدائی مداخلت کے مراحل

ابتدائی مداخلت پروگرام کے لیے والدین کا بنیادی رہنما

NEW YORK STATE | Early Intervention Program (ابتدائی مداخلت پروگرام)

A Program of the Department of Health
(محکمہ صحت کا ایک پروگرام)

فہرست مشمولات

1 ابتدائی مداخلت پروگرام میں خوش آمدید
2 حوالے: پہلا مرحلہ
3 آپ کا ابتدائی خدمت کا رابطہ کار
5 آپ کے بچے کی قدر پیمائی
6 فیملی کی تشخیص
7 آپ کا انفرادی فیملی سروس پلان
9 فطری ماحول
10 آپ کا رواں خدمت کا رابطہ کار
11 صحت بیمہ کی معلومات
13 منتقلی: آپ کے بچے کے اگلے مراحل
15 والدین کے بطور آپ کے حقوق
17 ابتدائی مداخلت پروگرام کے رابطے کی معلومات
18 "ابتدائی مداخلت کے مراحل" کا چارٹ
19 نمونہ خطوط

اس رہنما میں مستعمل عمومی مخففات

EI ابتدائی مداخلت (Early Intervention)

EIO ابتدائی مداخلت کا عہدیدار (Early Intervention Official)

EIP ابتدائی مداخلت پروگرام (Early Intervention Program)

IFSP انفرادی فیملی سروس پلان (Individualized Family Service Plan)

ISC ابتدائی خدمت کا رابطہ کار (Initial Service Coordinator)

MDE کثیر شعبہ جاتی قدر پیمائی (Multidisciplinary Evaluation)

NYS نیو یارک اسٹیٹ (New York State)

OSC رواں خدمت کا رابطہ کار (Ongoing Service Coordinator)

Early Intervention Steps: A Parent's Basic Guide to the Early Intervention Program *(ابتدائی مداخلت کے مراحل: ابتدائی مداخلت پروگرام کے لیے والدین کا بنیادی رہنما)* ایک آن لائن اشاعت ہے جو ابتدائی مداخلت پروگرام کے بارے میں مزید تفصیلی معلومات فراہم کرتی ہے۔ اس کتابچہ میں دستیاب وسائل میں ایک مؤثر پیرنٹ ایڈووکیٹ بننے کی تجاویز، قدر پیمائی کی اہم معلومات کی ایک جانچ فہرست اور والدین کے باضابطہ حقوق بروئے کار لانے میں ان کی مدد کرنے کے لیے نمونہ خطوط شامل ہیں۔ یہ کتابچہ اس پر دستیاب ہے: www.nyhealth.gov/publications/0532/index.htm.

Early Intervention Program
(ابتدائی مداخلت پروگرام) میں خوش آمدید

New York State Early Intervention Program (EIP) (نیو یارک اسٹیٹ کا ابتدائی مداخلت پروگرام) ملک گیر EIP کا حصہ ہے۔ یہ تین سال سے کم عمر کے ان شیر خوار اور نونہالوں کے لیے ہے جو ہو سکتا ہے نشوونما سے متعلق تاخیر یا معذوری کی وجہ سے دوسرے بچوں کی طرح پیشرفت نہیں کر رہے ہوں۔ معذوری کا مطلب یہ ہے کہ بچے میں ایسی جسمانی یا ذہنی کیفیت کی تشخیص ہوئی ہے جو نشوونما سے متعلق مسائل کا سبب بن سکتی ہے۔ اس میں آٹزم، ڈاؤن سنڈروم، حرکی عوارض، یا بینائی اور سماعت کے مسائل بلا تحدید شامل ہیں۔ نشوونما سے متعلق تاخیر کا مطلب یہ ہے کہ بچہ نشوونما کے کچھ شعبوں، جیسے نمو، آموزش اور فکر، یا مواصلت میں پیچھے ہے۔

پہلا مرحلہ جس کاؤنٹی میں آپ رہتے ہیں وہاں کے EIP کے نام بچے کا ریفرل ہے۔ نیو یارک اسٹیٹ (NYS) اور نیو یارک سٹی کی تمام کاؤنٹیز میں ایک EIP ہے۔ جن بچوں کو خدمات درکار ہو سکتی ہیں انہیں سب سے پہلے EIP کے نام ریفر ہونا ضروری ہے۔ اگر والدین کو اپنے بچے کی نشوونما کے بارے میں تشویش ہو تو وہ خود اپنے بچے کو EIP کے پاس ریفر کر سکتے ہیں۔ NYS میں، مخصوص پیشہ ور افراد سے بچوں میں نشوونما سے متعلق مسئلے کا شبہ ہونے پر EIP کے پاس ریفر کرنے کا تقاضا کیا جاتا ہے۔ ریفرل کے بعد قابل پیشہ ور افراد آپ کے بچے کی قدر پیمائی کریں گے۔ اگر آپ کا بچہ اہل پایا جاتا ہے تو آپ کی کاؤنٹی کا EIP یا نیو یارک سٹی کا EIP خدمات حاصل کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ صحت بیمہ، بشمول نجی بیمہ اور Medicaid کو ابتدائی مداخلتی خدمات کے لیے ادائیگی کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ EIP لازماً آپ پر لاگت کے بغیر فراہم کی جائیں اور ان سے آپ کا بیمہ کوریج متاثر نہیں ہوگا۔

ابتدائی مداخلت (EI) کی خدمات درج ذیل امور میں آپ کے بچے اور آپ کی فیملی کا تعاون کر سکتی ہیں:

- آپ کے بچے کی نگہداشت کرنے کا بہترین طریقہ سیکھنا؛
- آپ کے بچے کی نشوونما کا تعاون کرنا اور سے فروغ دینا؛ اور
- آپ کے بچے فیملی اور کمیونٹی کی سرگرمیوں میں شامل کرنا۔

ابتدائی مداخلتی خدمات کمیونٹی میں کسی بھی ایسی جگہ فراہم کی جا سکتی ہیں جہاں آپ کا بچہ تمثیلی طور پر اپنا دن گزارتا ہے، بشمول:

- آپ کا گھر؛
- چائلڈ ڈے کیئر سنٹر یا فیملی ڈے کیئر ہوم جہاں آپ کا بچہ جاتا ہے؛
- کمیونٹی/تفریحی مراکز، کھیل کے گروپ، کھیل کے میدان، لائبریریاں، یا کوئی بھی ایسی جگہ جہاں والدین اور نوعمر بچے لطف اور تعاون کے لیے جاتے ہیں؛ اور
- ابتدائے طفولیت کے پروگرام اور مراکز، جیسے ارلی ہیڈ اسٹارٹ۔

ریفرل: پہلا مرحلہ

پیشہ ور افراد جیسے ڈاکٹر آپ کے بچے یا نونہال کو EIP کے پاس بھیج سکتے ہیں، الّا یہ کہ آپ اعتراض کریں، جب آپ کے بچے کی نشوونما کے بارے میں تشویش ہو۔ اگر آپ کو تشویش ہو تو آپ بھی اپنے بچے کو جس کاؤنٹی میں آپ رہتے ہیں وہاں کے EIP کے پاس بھیج سکتے ہیں۔ کاؤنٹی کے رابطے اس پر مل سکتے ہیں:
www.health.ny.gov/community/infants_children/early_intervention/county_eip.htm

”یا آپ گروئنگ اپ ہیلدی“ (Growing Up Healthy) کی 24 گھنٹے چلنے والی ہاٹ لائن کو **1-800-522-5006** پر کال کر سکتے ہیں؛ نیو یارک سٹی میں **311** ڈائل کریں۔ آپ اپنے ڈاکٹر یا اپنے بھروسے کے کسی شخص سے بات کر کے ان سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ ریفرل میں آپ کی مدد کریں۔ ریفرل کے عمل سے آپ کو EIP کے بارے میں جاننے میں مدد ملتی ہے۔ آپ کو یہ فیصلہ کرنا ضروری ہے کہ آیا آپ اور آپ کے بچے کے لیے EIP کا مطلب بنتا ہے۔ پروگرام کے لیے آپ کے بچے کی قدر پیمائی ہونے اور انہیں خدمات موصول ہونے سے پہلے، آپ کو اپنی تحریری منظوری دینا ضروری ہے۔

آپ کا ابتدائی خدمت کا رابطہ کار

EIP میں سب سے پہلے جس شخص سے آپ ملیں گے وہ آپ کا ابتدائی خدمت کا رابطہ کار (ISC) ہوتا ہے۔ آپ کا ISC آپ کے بچے کی نشوونما کے مدنظر آپ کی تشویشات کے بارے میں بات کرے گا۔ وہ EIP کے بارے میں آپ کو درپیش کسی سوال کا جواب دیں گے۔

ISC یہ کام بھی کرے گا:

- آپ کی فیملی کے حقوق کا جائزہ لے گا اور یقینی بنائے گا کہ آپ انہیں سمجھتے ہیں؛
- آپ سے EIP کے مدنظر آپ کے بچے کی قدر پیمائی، اور اس بارے میں بات کرے گا کہ اس قدر پیمائی سے کس طرح یہ تعین ہوگا کہ آیا آپ کا بچہ EIP کے ذریعے خدمات موصول کرنے کا اہل ہے؛
- آپ کی کاؤنٹی کے جائزہ کاروں کی فہرست آپ کو دیں گے اور ایک ایسے فرد کو چنیں گے جو آپ کے بچے کی اور آپ کی فیملی کی ضرورتیں پوری کرے گا؛

- آپ کی اجازت سے، آپ کے بچے کی قدر پیمائی کا انتظام کرنے میں مدد کرے گا؛
- اگر آپ کو ضرورت پڑی تو، آپ کے بچے کی قدر پیمائی کے لیے نقل و حمل کا انتظام کرنے میں آپ کی مدد کرے گا؛
- اگر آپ کی مرضی ہو تو آپ کے بچے کی قدر پیمائی میں حاضر ہوگا؛
- آپ کو مطلع کرے گا کہ، NYS میں، EI کی خدمات آپ کی فیملی کو لازماً بلا معاوضہ فراہم کی جائیں۔ تاہم، EIP کے لیے ادائیگی کے NYS کے سسٹم میں EI کی خدمات کی باز ادائیگی کے مدنظر عوامی بیمہ،(جیسے Medicaid اور Child Health Plus (چائلڈ ہیلتھ پلس)) اور نجی بیمہ (جیسے یونائیٹڈ ہیلتھ کیئر اور دیگر) شامل ہیں؛
- آپ کے بچے کے بیمہ کوریج، بشمول عوامی اور نجی بیمہ کے بارے میں معلومات اور دستاویزی شہادت اکٹھا کرے گا۔ ان معلومات میں شامل ہیں: بیمہ پالیسی یا ہیلتھ بینیفٹس پلان کی قسم، بیمہ دہندہ یا پلان کے منتظم کا نام، پالیسی یا پلان کا شناختی نمبر، پالیسی میں کوریج کی قسم، اور آپ کے بیمہ کو بل بھیجنے کے لیے درکار کوئی دیگر معلومات؛ اور
- آپ کی فیملی کے صحت بیمہ کے سلسلے میں آپ کے حقوق اور ذمہ داریوں کی وضاحت کرے گا، اور فیملی کو بیمہ کی مراعات کے لیے قانون جو تحفظات فراہم کرتا ہے اس بارے میں آپ کے سوالوں کا جواب دے گا۔

اگر آپ کے بچے یا بچی کی قدر پیمائی سے پتہ چلتا ہے کہ وہ EIP کے لیے اہل ہے تو آپ کا ISC یہ کام کرے گا:

- EIP کے بارے میں آپ کے سوالوں کا جواب دے گا؛
- آپ کے انفرادی فیملی سروس پلان (IFSP) پر کام کرنے کے لیے ایک میٹنگ طے کرے گا؛
- یہ سمجھنے میں آپ کی مدد کرے گا کہ میٹنگ کیسی نظر آئے گی، اور کس کا وہاں ہونا ضروری ہے، اور کس کو مدعو کیا جا سکتا ہے؛
- وضاحت کرے گا کہ آپ کا صحت بیمہ کس طرح استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ کہ ابتدائی مداخلتی خدمات آپ کے لیے بلا معاوضہ ہوں گی؛
- اگر آپ کا بچہ غیر بیمہ شدہ ہے تو، ISC ایسے بینیفٹ پروگراموں کو شناخت کرنے اور ان کے لیے درخوست دینے میں آپ کی اعانت کرنے کا ذمہ دار ہے جن کے لیے آپ کی فیملی اہل ہے، بشمول Medicaid، چائلڈ ہیلتھ پلس، اور سوشل سیکیورٹی ڈس ایبلیٹی انکم، تاہم، EIP کی خدمات فراہم کیے جانے کے واسطے آپ سے اندراج کروانے کا تقاضا نہیں کیا جاتا ہے؛

- آپ کی فیملی کے نجی بیمہ کوریج کی حالت اور Medicaid کی حالت کے بارے میں معلومات حاصل کرے گا؛
- جو مسائل پیش آ سکتے ہیں انہیں – بشمول آپ کو اور آپ کے بچے کے درکار ہو سکنے والی خدمت (خدمات) کے بارے میں اختلافات کو – حل کرنے میں آپ کی مدد کرے گا؛
- دیگر ایسے پروگراموں اور خدمات کے بارے میں آپ کو معلومات دے گا جو آپ کی فیملی کی مدد کر سکتے ہیں، بشمول NYS کا دفتر برائے نشوونما سے متعلق معذور افراد (NYS Office for People with Developmental Disabilities, OPWDD) کی اہلیت اور دستیاب پروگرام اور خدمات؛
- آپ اور آپ کے بچے کے جائزہ کاروں کے ساتھ گفتگو کرے گا کہ آیا آپ کا بچہ امکانی طور پر OPWDD کے تحت پروگراموں اور خدمات کے لیے اہل ہے؛ اور
- آپ کی منظوری سے، OPWDD کے مناسب رابطہ کے شخص کو OPWDD کے پروگراموں اور خدمات کے لیے آپ کے بچے کی امکانی اہلیت سے مطلع کرے گا۔ اگر آپ کو دلچسپی ہو تو، آپ کا خدمت کا رابطہ کار OPWDD کے نام ریفرل تیار کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔

اگر قدر پیمائی سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کا بچہ EIP کے لیے اہل نہیں ہے تو، آپ کا ISC دیگر ایسی خدمات کے بارے میں آپ کو بتائے گا جو مدد کر سکتی ہیں۔ اگر آپ قدر پیمائی کے نتائج سے اختلاف کرتے ہیں تو، آپ فیصلے پر اپیل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ قدر پیمائی کے نتائج سے اختلاف کرتے ہیں تو، آپ "ابتدائی مداخلت پروگرام میں والدین کی حیثیت سے آپ کے حقوق" والا سیکشن ملاحظہ کر کے آپ کو حاصل اختیارات دیکھ سکتے ہیں۔

آپ کے بچے کی قدر پیمائی

اگر آپ یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ EIP سے آپ کے بچے اور فیملی کو مدد مل سکتی ہے تو، اگلا قدم یہ ہے کہ اپنے بچے کی قدر پیمائی کروائیں۔ اس قدر پیمائی کو کثیر شعبہ جاتی قدر پیمائی (MDE) کہا جاتا ہے۔ "کثیر شعبہ جاتی" کا مطلب یہ ہے کہ مختلف شعبوں یا پیشوں سے تعلق رکھنے والے قابل پیشہ ور افراد کی ایک ٹیم آپ کے بچے کی قدر پیمائی میں حصہ لے گی۔ مخصوص تشخیص شدہ کیفیات والے بچے EIP کے لیے خود بخود اہل ہوتے ہیں۔ ان بچوں کے لیے، MDE کا مقصد آپ کے بچے کی خوبیوں، ضرورتوں اور نشوونما کے تمام شعبوں میں عمل آوری کی موجودہ سطح کی تشخیص کرنا ہوتا ہے۔ نشوونما کے پانچ شعبے جن پر IFSP تیار کرنے میں اعانت کرنے لیے نگاہ ڈالی جائے گی یوں ہیں: شعوری (آموزش اور فکر)، جسمانی (نمو، بینائی اور سماعت، مجموعی اور لطیف حرکی اہلیتیں)، مواصلت الفاظ سمجھنا اور (استعمال کرنا)، سماجی و جذباتی (دوسروں سے مربوط کرنا)، اور تطابقی (خود امدادی اہلیتیں جیسے فیڈنگ)۔ اگر نشوونما سے متعلق تاخیر میں مبتلا ہونے کا شبہ ہو تو، آپ کے بچے یا بچی کی قدر پیمائی کر کے یہ تعین کیا جائے گا کہ آیا وہ EI کی خدمات اور تعاون کے لیے اہل ہے۔

آپ کا ISC نیو یارک اسٹیٹ کے محکمہ صحت کے منظور شدہ جائزہ کاروں کی فہرست سے آپ کے ساتھ قدر پیمائی کے تمام اختیارات پر گفتگو کرنے کا ذمہ دار ہے۔ اس میں آپ کے بچے کی ضروریات کی بنیاد پر کون سا جائزہ کار بہترین ہوگا، جائزہ کار کا مقام، انجام یافتہ جائزے کی اقسام، اور قدر پیمائی کے لیے سیٹنگ (گھر یا قدر پیمائی ایجنسی) کا فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کرنا شامل ہے۔

ایک جائزہ کار آپ کے چن لینے پر، یا تو آپ یا آپ کا ISC، آپ کی اجازت سے، جائزہ کار کو کال کریں گے اور آپ کے بچے کی قدر پیمائی کے لیے ایک اپائنٹمنٹ طے کریں گے۔ قدر پیمائی انجام پانے سے پہلے آپ کو اپنی تحریری منظوری فراہم کرنا ضروری ہے۔ قدر پیمائی کا عمل آپ کے اور آپ کے بچے کے ثقافتی پس منظر، بشمول گھر پر بولی جانے والی زبان کے تئیں اثر پذیر ہونا ضروری ہے۔

آپ کے بچے کے MDE میں شامل ہوگا:

- صحت کی تشخیص، بشمول بینائی اور سماعت کی جانچ پڑتال۔ جہاں بھی ممکن ہو آپ کے بچے کی صحت کی تشخیص آپ کے بچے کے نگہداشت صحت فراہم کنندہ کے ذریعے ہونی چاہیے۔ اگر آپ کے بچے کا حال ہی میں چیک اپ ہوا ہے تو، نیا کروانے کی ضرورت نہیں پڑ سکتی ہے۔
- آپ کی منظوری سے، آپ کے بچے کے پچھلے ریکارڈوں کا کوئی جائزہ جو مددگار ہو سکتا ہو؛
- نشوونما کے ہر شعبے (جسمانی، شعوری، مواصلتی، سماجی و جذباتی اور تطابقی میں آپ کے بچے کی خوبیوں اور ضروریات کی تشخیص؛
- آپ کے بچے کی نشوونما سے متعلق آپ کی تشویشات، اور آپ کے بچے کو جو کچھ پسند ہے اس کے بارے میں آپ سے ایک انٹرویو؛ اور
- اگر EI کی خدمات گھر سے باہر انجام پائیں گی تو آپ کے بچے کی نقل و حمل کی ضروریات کے بارے میں گفتگو۔

MDE کے نتائج استعمال کر کے EIP کے آپ کے بچے کی اہلیت کا تعین کیا جائے گا۔ آپ اور آپ کی قدر پیمائی ٹیم کی میٹنگ ہوگی اور آپ کے بچے کی نشوونما سے متعلق پیشرفت کے بارے میں تمام معلومات کا جائزہ لیا جائے گا۔ قدر پیمائی ٹیم آپ سے اس بارے میں بات کرے گی کہ آیا آپ کا بچہ نشوونما سے متعلق تاخیر میں مبتلا ہونے، یا تشخیص شدہ جسمانی یا ذہنی کیفیت کے مدنظر EIP کا معیار پورا کرتا ہے، اور EIP کے لیے اہل ہے۔

فیملی کی تشخیص

آپ کے بچے کے MDE کے بطور، آپ کو رضاکارانہ فیملی کی تشخیص میں حصہ لینے کا موقع دیا جائے گا؛ یہ ضروری نہیں ہے۔ فیملی کی تشخیص فیملی کی زیر ہدایت ہوتی ہے اور آپ کے بچے کی نشوونما کا خیال رکھنے اور اسے بڑھانے کے تعلق سے آپ کی فیملی کی وسائل، ترجیحات اور تشویشات کا تعین کرنے میں مدد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؛ یہ آپ کی پیرنٹنگ کی صلاحیتوں کا ٹیسٹ نہیں ہوتا ہے۔ فیملی کی تشخیص آپ کے بچے کی قدر پیمائی ٹیم کے ایک ممبر کے ساتھ ذاتی فرد بہ فرد گفتگو میں آپ اور اپ کی فیملی کی فراہم کردہ معلومات پر ہوتی ہے۔ فیملی کی تشخیص سے آپ کو اس بارے میں سوچنے میں مدد مل سکتی ہے کہ EI کی خدمات اور کمیونٹی کی دیگر خدمات یا امداد سے آپ کو کس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ یہ آپ کی IFSP میٹنگ کے لیے تیاری کرنے میں آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ آپ جو ساری معلومات شیئر کرتے ہیں انہیں نجی رکھا جاتا ہے۔ یہ فیصلہ آپ کرتے ہیں کہ تشخیص سے کون سی معلومات قدر پیمائی رپورٹ میں شامل ہونی چاہئیں اور آپ کی IFSP میٹنگ میں زیر بحث لانی چاہئیں۔

آپ کا انفرادی فیملی سروس پلان

آپ کا انفرادی فیملی سروس پلان، یا IFSP، ایک تحریری منصوبہ ہوتا ہے جو خاص طور پر آپ کے لیے، آپ کے بچے، اور آپ کی فیملی کے لیے تیار کیا جائے گا جو EI کی ان خدمات کو بتاتا اور ان کی وضاحت کرتا ہے جو آپ کے بچے اور آپ کی فیملی کو موصول ہوں گی۔ اگر MDE سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کا بچہ EIP کے لیے اہل ہے تو، آپ کا ISC بیٹھنے اور آپ کا IFSP تحریر کرنے کے لیے ایک IFSP ترتیب دے گا۔ IFSP ایک کافی اہم دستاویز ہوتی ہے اور آپ اسے تیار کرنے والی ٹیم کے ایک اہم ممبر ہوتے ہیں۔ اگر آپ کو منصوبے کے بارے میں سوچنے کے لیے زائد وقت درکار ہو تو، اس کی گزارش کریں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ دوسرے فیملی ممبرز کے ساتھ منصوبے پر گفتگو کرنے یا اس کا جائزہ لے کر یہ یقینی بنانے کے خواہاں ہوں کہ اس سے آپ کے بچے اور فیملی کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ منصوبہ پورا ہو جانے پر آپ سے اپنے IFSP پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا۔ IFSP پر دستخط کر کے، آپ ثابت کرتے ہیں کہ آپ IFSP میٹنگ پر تھے اور آپ منصوبے میں درج خدمات سے اتفاق کرتے ہیں۔ آپ EI خدمات شروع کرنے کی اپنی منظوری بھی دے رہے ہیں۔

اگر آپ اور IFSP ٹیم IFSP پر اتفاق نہیں کرتے ہیں تو، آپ کو IFSP پر دستخط نہیں کرنا ہے۔ آپ جن خدمات سے اتفاق کرتے ہیں انہیں شروع کرنے کی تحریری منظوری دے سکتے ہیں، اور اختلاف حل کرنے کے لیے اپنے باضابطہ حقوق بروئے کار لا سکتے ہیں۔

IFSP میٹنگ میں جو کچھ ہوتا ہے اس بارے میں آپ کا ISC آپ کو بتائے گا اور تیاری کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ آپ کی IFSP میٹنگ کے بارے میں آپ کو جو کچھ اہم باتیں جاننی ہوتی ہیں ان میں شامل ہیں:

- IFSP میٹنگ ایسے وقت اور جگہ پر ہونا ضروری ہے جو آپ اور آپ کی فیملی کے لیے ٹھیک ہو؛
- ISC آپ، آپ کا، آپ کی کاؤنٹی میں ابتدائی مداخلت کا عہدیدار (EIO)، اور آپ کی قدر پیمائی ٹیم، یا ٹیم کے منتخب ممبر کو میٹنگ میں حصہ لینا ضروری ہے؛
- آپ IFSP میٹنگ میں حاضر ہونے کے لیے دوسروں کو جیسے فیملی، دوستوں، اپنی بے بی سٹر، یا نگہداشت طفل فراہم کنندگان کو مدعو کر سکتے ہیں؛
- آپ کا ISC آپ کی منظوری سے میٹنگ میں حصہ لینے کے لیے دوسروں کو مدعو کر سکتا ہے؛
- آپ کسی ایڈووکیٹ سے میٹنگ میں حصہ لینے کو کہہ سکتے ہیں؛
- آپ، آپ کا ISC، آپ کے بچے کے جائزہ کاران، اور آپ کاEIO ان معلومات کا جائزہ لیں گے جو آپ کے بچے کی نشوونما کے بارے میں اکٹھی کی گئی ہیں اور ساتھ مل کر فیصلہ کریں گے کہ EIP سے آپ کے بچے اور فیملی کو کس طرح مدد ملے گی؛
- آپ کے بچے کی نشوونما سے متعلق آپ کی فیملی کے وسائل، ترجیحات، اور تشویشات پر گفتگو کی جائے گی؛
- آپ اپنے بچے اور فیملی کے لیے نتائج (وہ اصلاحات جو آپ اپنے بچے کی نشوونما میں دیکھنا پسند کریں گے) شناخت کرنے میں مدد کریں گے؛
- آپ کو جن نتائج پر پہنچنے کی امید ہے ان کی سمت لے جانے والی حکمت عملیاں، سرگرمیاں اور خدمات تیار اور منصوبے میں تحریر کی جائیں گی۔
- استراحتی خدمات کے لیے آپ کی ضرورت پر، حسب مناسبت گفتگو کی جائے گی اور آپ کے بچے اور فیملی کی انفرادی ضروریات کی بنیاد پر ان کا تعین کیا جائے گا۔ استراحتی خدمات کو نگرانی کرنے کی ذمہ داریوں سے عارضی راحت کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جو آپ کے بچے کے لیے ضروری ہو سکتی ہیں۔ استراحت گھر میں یا کسی دیگر مناسب مقام پر فراہم کرائی جا سکتی ہے؛
- کوئی خدمت آپ کے IFSP میں شامل کرنے کے لیے، آپ کو اور آپ کی IFSP ٹیم کے سبھی ممبروں کو اس خدمت پر اتفاق کرنا ضروری ہے؛ اور

• آپ IFSP میں شناخت شدہ EI کی کوئی دیگر خدمات موصول کرنے کے لیے اپنے بچے کے حقوق میں جانبداری کے بغیر EI کی کوئی خدمت قبول یا مسترد کر سکتے ہیں۔

آپ کی فیملی کے IFSP میں درج ذیل معلومات شامل ہوں گی:

• آپ کے بچے کی عمل آوری کی موجودہ سطح کا بیان؛

• آپ کی تحریری منظوری سے، آپ کے بچے کی نشوونما سے متعلق آپ کی فیملی کے وسائل، ترجیحات، اور تشویشات کا بیان؛

• EI کی خدمات سے متوقع اہم نتائج کا بیان۔ IFSP کے نتائج کا بامعنی ہونا اور آپ کے بچے اور فیملی کی ضروریات اور ترجیحات پر مبنی ہونا ضروری ہے؛

• EI کی خدمات کا ایک بیان، بشمول آپ کے بچے اور فیملی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے درکار نقل و حمل؛

• جب آپ کا بچہ ڈے کیئر میں ہوگا اس وقت کے لیے اور ضرورت پڑنے پر، ڈے کیئر کے عملہ کو آپ کے بچے کی ضروریات پوری کرنے کی تربیت دینے کے لیے EI کی خدمت فراہم کنندگان کے لیے ایک منصوبہ؛

• فزیشین، فزیشین کا معاون یا نرس پریکٹشنر کا آرڈر یا EI کی ان خدمات کے لیے نسخہ جن کے لیے مخصوصی طبی پیشہ ور افراد کی جانب سے آرڈر/نسخہ کی ضرورت ہوتی ہے؛

• دیگر خدمات کے بارے میں ایک بیان، بشمول طبی خدمات جو آپ کے بچے اور فیملی کی جانب سے درکار ہوتی ہیں جو EIP کی جانب سے فراہم نہیں کرائی جاتی ہیں ان کے لیے ادائیگی نہیں کی جاتی ہے؛

• تاریخیں جب یہ خدمات IFSP کی میٹنگ کے بعد جتنی جلدی شروع ہونے کی توقع ہے، منصوبے پر آپ کے دستخط کر دینے اور اپنی منظوری دے دینے پر؛

• رواں خدمت کے اس رابطہ کار کا نام جو منصوبے کو بروئے کار لانے میں آپ کی مدد کرے گا؛

• دیگر خدمات میں تبدیلی کرنے میں آپ کے بچے اور فیملی کی مدد کرنے کے لیے اقدامات، بشمول پری اسکول خاص تعلیمی خدمات۔ EIP میں، اسے منتقلی کی منصوبہ بندی کہا جاتا ہے؛ اور

• ان فطری ماحول کا بیان جہاں EI کی خدمات فراہم کرائی جائیں گی۔ "فطری ماحول" کا مطلب ہے وہ سیٹنگز جہاں شیر خوار اور نونہالان تمثیلی طور پر کمیونٹی میں پائے جاتے ہیں۔ یہ آپ کا گھر یا کمیونٹی کا دیگر مقام ہو سکتا ہے، جیسے کہ ڈے کیئر یا پلے گراؤنڈ میں۔

IFSP میں مندرج EI کی خدمات کے لیے آپ کے منظوری دینے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو خدمات شروع ہو جانی چاہئیں۔ آپ کے EIO کم از کم ہر سال جائزہ لینے کے لیے اور، حسب ضرورت، آپ کے بچے اور فیملی کے لیے IFSP پر نظر ثانی کرنے کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کرنا ضروری ہے۔ EIO یہ یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے کہ ہر چھ ماہ پر یا اگر جائزہ کی درخواست کی جائے تو مزید کثرت سے IFSP کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

فطری ماحول

EIP تخلیق کرنے والے وفاقی قانون کے بقول EI کی خدمات زیادہ سے زیادہ ممکن حد تک فطری ماحول میں فراہم کرنا ضروری ہے۔ فطری ماحول وہ سیٹنگز ہیں جہاں شیر خوار اور نونہالان، خاص ضروریات کے ساتھ یا ان کے بغیر، اور ان کی فیملیز روزانہ کے ایسے معمولات اور سرگرمیوں میں شرکت کرتی ہیں جو ان کے لیے اہم ہوتی ہیں، اور اہم آموزشی مواقع کا کام کرتی ہیں۔ فطری ماحول میں آپ کا گھر، وہ جگہیں جہاں نگہداشت صحت فراہم کرائی جاتی ہے، پلے گراؤنڈز، ریستوراں، عوامی نقل و حمل، لائبریریاں، سپر مارکیٹ، عبادت کی جگہیں، اور کمیونٹی کی دیگر سیٹنگز شامل ہیں۔ فطری ماحول محض جگہوں یا مقامات کے بارے میں نہیں ہے۔

وہ فیملی کے معمولات اور سرگرمیوں، بشمول فیملی کے کھانے، نہانے، سونے کے وقت، فیملی کی تقریبات، گھریلو کام، اور فیملی اور دوستوں سے ملنے کے بارے میں بھی ہیں۔ کچھ خدمات ایسی ہو سکتی ہیں جو کسی ایجنسی میں یا EI کی خدمات میں تخصیص رکھنے والے اسکول میں فراہم کرائی جاتی ہوں اگر وہ سیٹنگ آپ کے بچے کے لیے بہترین ہو۔ چونکہ فطری ماحول وہ ہوتے ہیں جہاں خصوصی ضروریات والے یا اس کے بغیر بچے رہتے ہیں، سیکھتے ہیں، کھیلتے ہیں اور کمیونٹی/محلے کی سرگرمیوں اور ایونٹس میں شرکت کرتے ہیں، جن سے سبھی بچوں کو ایک دوسرے سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

آپ کا رواں خدمت کا رابطہ کار

آپ کی پہلی IFSP میٹنگ میں آپ سے ایک رواں خدمت کا رابطہ کار (OSC) منتخب کرنے کو کہا جائے گا جو آپ کے ISC سے مختلف ہو سکتا ہے۔ اپنا OSC منتخب کرنا ایک اہم فیصلہ ہوتا ہے۔ اس خدمت کا رابطہ کار آپ کا IFSP عمل میں لانے کا ذمہ دار ہوگا۔

آپ کا رواں خدمت کا رابطہ کار درج ذیل کا بھی ذمہ دار ہوگا:

- آپ سے کسی شیڈول سازی یا آپ کو فیملی کو درپیش دیگر ایسی ضروریات کے بارے میں بات کرنا جس سے فراہم کنندگان کی اسائنمنٹ پر اثر پڑے گا؛
- آپ کے IFSP کا جائزہ لے کر آپ کے بچے اور فیملی کی ابتدائی مداخلتی خدمت کی ضروریات شناخت کرنا؛
- شیڈول سازی، خدمات اور دیگر ضروریات کی تصدیق کرنے کے لیے آپ سے رابطہ کرنا؛
- IFSP میں درج خدمات ڈیلیور کرنے کے لیے فراہم کنندگان تفویض کرنا اور ان کا انتظام کرنا جو نیو یارک اسٹیٹ کے محکمہ صحت سے منظور شدہ اور اس کے ساتھ معاہدے کے ماتحت ہوں؛
- آپ اور آپ کے تفویض شدہ فراہم کنندہ (کنندگان) کے بیچ رابطہ کا انتظام کرنا؛
- EI کی خدمات کا ان دیگر خدمات کے ساتھ میل جول بنانا جو آپ کی فیملی کو مل رہی ہیں، جیسے ڈے کیئر کی خدمات؛
- یقینی بنانا کہ آپ کے بچے اور فیملی کو آپ کے IFSP میں درج تمام خدمات مل رہی ہیں؛
- آپ اور آپ کے تفویض شدہ فراہم کنندہ (کنندگان) کے ساتھ فالو اپ کر کے شیڈول سازی اور خدمت کا پہلا دن مقررہ وقت کے اندر پیش آنے کو یقینی بنانا؛
- وکالتی خدمات کے بارے میں آپ کو مطلع کرنا؛
- یقینی بنانا کہ آپ کے FSP کے چھ ماہی جائزے اور سالانہ قدر پیمائیاں مکمل کی جاتی ہیں؛
- آپ کے IFSP میں کوئی ایسی تبدیلیاں کرنے میں آپ کی مدد کرنا جو چھ ماہی جائزہ اور سالانہ قدر پیمائیوں کے بیچ درکار ہو سکتی ہوں؛
- ضرورت پیدا ہونے پر آپ کی فیملی کے بیمہ کی معلومات کو اپ ڈیٹ کرنا۔ اگر فیملی کی بیمہ پالیسی، بشمول Medicaid اور چائلڈ ہیلتھ پلس میں کوئی تبدیل آئی ہے تو آپ چاہیے کہ اپنے OSC کو بتائیں؛
- اسکول ڈسٹرکٹ کو آپ کے بچے کی EIP سے پری اسکول خاص تعلیمی خدمات میں امکانی منتقلی سے مطلع کرنا؛ اور
- منتقلی کا ایک منصوبہ فروغ دینے کے لیے آپ سے ملاقات کرنا جس میں EIP چھوڑنے اور نئی خدمات شروع کرنے میں آپ اور آپ کے بچےکی مدد کرنے کے لیے درکار اقدامات شامل ہوں گے۔

صحت بیمہ کی معلومات

آپ کے خدمت کے رابطہ کار کے لیے آپ کی فیملی کی تازہ ترین اور درست صحت بیمہ کی معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ آپ کا خدمت کا رابطہ کار آپ کے ساتھ آپ کی فیملی کے پاس موجود صحت بیمہ پلان کی قسم دریافت کرے گا اور یہ شناخت کرنے میں مدد کرے گا کہ آیا آپ کا پلان نیو یارک اسٹیٹ کے بیمہ قانون کے تحت چلتا ہے ("منضبط") ہے یا نیو یارک اسٹیٹ کے بیمہ قانون کے تحت تابع نہیں ("غیر منضبط") ہے۔ آپ کا خدمت کا رابطہ کار آپ کی فیملی کی بیمہ پالیسی کے تحت آپ کے بچے کے لیے دستیاب مراعات کی حد سے متعلق معلومات بھی حاصل کرے گا۔ اگر آپ کی فیملی کا صحت بیمہ پلان نیو یارک اسٹیٹ کے بیمہ قانون کے تابع نہیں ہے، تو پلان کو بل نہیں بھیجا جائے گا الّا یہ کہ آپ باخبر تحریری منظوری دیں۔

صحت بیمہ کوریج کی اقسام

Medicaid اور Medicaid مینیجڈ کیئر پلانز کا نظم پوری ریاست میں کئی ایک صحت منصوبوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ خدمات کا بل براہ راست Medicaid کو بھیجا جاتا ہے۔

چائلڈ ہیلتھ پلس (Child Health Plus, CHP) کا نظم پوری ریاست میں کئی ایک نگہداشت صحت کے منصوبوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ EIP کے سلسلے میں NYS CHP بیمہ قانون کے ساتھ مشروط ہے۔

صحت بیمہ کے جو منصوبے نیو یارک اسٹیٹ سے باہر جاری/تحریر ہوتے ہیں وہ منضبط نہیں ہوتے ہیں (جیسے Blue Cross/Blue Shield منصوبے جو دوسری ریاست میں جاری ہوتے ہیں منضبط نہیں ہیں)۔

ہیلتھ اسپینڈنگ اکاؤنٹس/ہیلتھ سیونگز اکاؤنٹس (Health Spending Accounts/Health Savings Accounts, HSAs) طبی بچت اکاؤنٹس ہیں اور انہیں بیمہ نہیں مانا جاتا ہے؛ آپ کے خدمت کے رابطہ کار کو ان اکاؤنٹس کے بارے میں معلومات حاصل نہیں کرنی چاہئیں۔

آپ کا ISC نیو یارک اسٹیٹ کے صحت عامہ اور بیمہ قانون کے تقاضوں پر بھی آپ سے گفتگو کرے گا، بشمول:

- نیو یارک اسٹیٹ کے صحت عامہ قانون کے تحت، EI کی خدمات لازماً والدین پر لاگت کے بغیر فراہم کی جائیں؛
- نجی بیمہ اور Medicaid تو EI کی خدمات کے لیے NYS کے ادائیگی کے نظام کا حصہ ہیں۔ یہ نجی ادائیگی کنندگان EIP کے لیے اہم وسائل ہیں؛
- صحت بیمہ صرف EI کی خدمات کے لیے ادائیگی کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا اگر آپ کے بچے کی/فیملی کی پالیسی منضبط ہے، یا آپ کی منظوری سے، اگر پالیسی غیر منضبط ہے؛ اور
- آپ کے بچے کے IFSP میں درج EIP کی تمام خدمات، بشمول خدمت میں میل جول اور قدر پیمائیاں لازماً فراہم کی جائیں اگر آپ بیمہ کی معلومات فراہم کرنے سے انکار کریں، یا اگر آپ کا بچہ غیربیمہ شدہ ہو۔

منضبط بیمہ کے استعمال کے لیے تحفظات

والدین EI کی خدمات کے لیے کوئی فاضل لاگتیں، جیسے کٹوتیاں یا مشترک ادائیگیاں ادا نہیں کرتے ہیں۔

بیمہ دہندگان کو اس بات کی اجازت نہیں ہے کہ کسی زیادہ سے زیادہ سالانہ یا تاحیات بیمہ کی حدود کے برخلاف EI کی خدمات کے لیے ادا شدہ کوئی بینیفٹ چارج کریں۔

بیمہ دہندہ کے ذریعے باز ادائیگی کردہ EI کی ملاقاتیں نگہداشت صحت کے لیے بچے اور فیملی کو بصورت دیگر دستیاب ملاقاتوں کی تعداد کم نہیں کر سکتیں۔

بیمہ دہندگان کلی طور پر محض اس وجہ سے کہ بچے کو EI کی خدمات موصول ہو رہی ہیں فیملی کی بیمہ کوریج کو ختم یا اس کی تجدید کرے سے انکار نہیں کر سکتے۔

بیمہ دہندگان کلی طور پر محض اس وجہ سے کہ بچے کو EI کی خدمات موصول ہو رہی ہیں صحت بیمہ کے پریمیم نہیں بڑھا سکتے۔

غیر منضبط بیمہ کا استعمال

اگر فیملی کا بیمہ منصوبہ NYS کے بیمہ قانون کے تابع نہیں ہے تو، منصوبے کو بل نہیں بھیجا جائے گا اّلا یہ کہ آپ باخبر تحریر منظوری دیں۔ اگر آپ EIP کی خدمات کی ادائیگی کے لیے غیر منضبط بیمہ استعمال کرنے کی تحریری منظوری دیتے ہیں تو، IFSP کی ہر میٹنگ میں اس منظوری پر دوبارہ دستخط کرنا ہوگا۔

اگر آپ کی فیملی کا بیمہ NYS کے بیمہ قانون کے تابع نہیں ہے اور اگر آپ کی EIP کی خدمات کے لیے بل بھیجا جاتا ہے تو آپ کے بیمہ کی مراعات تحفظ یافتہ نہیں ہوں گی۔ اس صورت میں، اگر آپ پوری طرح سے باخبر ہوں اور تحریری منظوری دینے کا انتخاب کریں تو ہی بیمہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

والدین کی ذمہ داری

اگر آپ کی فیملی کی بیمہ پالیسی، بشمول Medicaid اور چائلڈ ہیلتھ پلس میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے تو، آپ کو جتنی جلدی ممکن ہو اپنے خدمت کے رابطہ کار کو بتا دینا چاہیے۔

اگر آپ کی صحت بیمہ کمپنی EI کی خدمات کی ادائیگی کے لیے آپ کو چیک بھیجتی ہے تو، وہ ادائیگی آپ کو غلطی سے بھیج دیا گیا تھا۔ ادائیگی براہ راست آپ کے بچے کے EI فراہم کنندہ کو یا اس فراہم کنندہ ایجنسی کو بھیجی گئی ہو جس کے لیے آپ کے بچے کا فراہم کنندہ کام کرتا ہے یا جس کے ساتھ اس کا معاہدہ ہے۔ آپ کو وہ چیک بھنانا نہیں چاہیے۔ فوری طور پر اپنی بیمہ کمپنی کو اس غلطی سے مطلع کریں، اور اعانت کے لیے اپنے خدمت کے رابطہ کار سے رابطہ کریں نیز وہ چیک بیمہ کمپنی کو واپس کریں۔

اگر NYS کے تابع آپ کی صحت بیمہ کمپنی EI کی خدمات کے لیے ادائیگیوں کو آپ کی بیمہ پالیسی میں متعین سالانہ اور تاحیات حدود پر لاگو کرتی ہے تو، آپ کو فوری طور پر اپنی بیمہ کمپنی کو اس غلطی سے مطلع کرنا، اور اعانت کے لیے اپنے خدمت کے رابطہ کار سے رابطہ کرنا چاہیے۔

اگر آپ کے ہیلتھ اسپینڈنگ اکاؤنٹ (HSA) کے فنڈ غلطی سے آپ کے بچے کے EI خدمت فراہم کنندہ کو آپ کی صحت بیمہ کمپنی کی جانب سے EI کی خدمات کی ادائیگی کے لیے بھیج دیے گئے تھے تو، آپ کو فوری طور پر اپنے خدمت کے رابطہ کار سے رابطہ کرنا چاہیے۔ EI پروگرام کے تحت ان ادائیگیوں کی اجازت نہیں ہے اور بیمہ دہندہ کی طرف سے فوری طور پر آپ کے HSA کو ریفنڈ کر دینا ضروری ہے۔ آپ کا EI فراہم کنندہ آپ کی صحت بیمہ کمپنی سے رابطہ کرنے کا ذمہ دار ہے تاکہ جو ادائیگی آپ کی دستیاب مراعات میں واپس کی جائیں گی انہیں واپس کرنے کے لیے ہدایات طلب کرے۔

منتقلی: آپ کے بچے کے اگلے مراحل

منتقلی کا منصوبہ EIP چھوڑنے والے سبھی بچوں، بشمول اپنی تیسری سالگرہ پر یا اس کے قریب، پری اسکول خاص تعلیم یا دیگر خدمات میں جانے والوں کے لیے تیار ہونا ضروری ہے۔ منتقلی کے منصوبے میں کوئی ایسی مدد، تعاون، اور خدمات شامل ہونی چاہئیں جو آپ کے بچے کو خدمات میں ہونے والی تبدیلی سے ایڈجسٹ کرنے کے لیے اور ہموار منتقلی کے لیے درکار ہو سکتی ہیں۔ منتقلی کے منصوبے پر گفتگو آپ کے بچے کے پہلے IFSP کے ساتھ شروع ہو جانی چاہیے۔ کچھ بچوں کو کسی بھی خدمات کی مزید ضرورت نہیں ہوگی۔ دیگر بچے اور فیملیز ابتدائے طفولیت کے پروگرام میں یا اپنی کمیونٹی میں دیگر خدمات میں جا سکتے ہیں۔ اگر آپ کا یا کسی اور خیال ہے کہ آپ کا بچہ پری اسکول خاص تعلیمی خدمات کا اہل ہے تو، آپ کا خدمت کا رابطہ کار آپ کے اسکول ڈسٹرکٹ میں کمیٹی برائے پری اسکول خاص تعلیم (Committee on Preschool Special Education, CPSE) کو مطلع کرے گا۔ آپ کے پاس CPSE کی اطلاع سے "آپٹ آؤٹ" کرنے کا موقع ہوگا۔ اگر آپ اعتراض کرتے ہیں تو OSC یہ اقدام نہیں کر سکتا ہے۔

منتقلی کے اضافی اقدامات میں شامل ہیں:

- آپ کے OSC پر منتقلی سے متعلق کانفرنس کروانے کا موقع پیش کرنا لازم ہے۔ منتقلی سے متعلق کانفرنس ایک میٹنگ ہوتی ہے جو CPSE کے سربراہ (یا ان کے قائم مقام) کے ساتھ یہ فیصلہ کرنے کے لیے ہوتی ہے کہ آیا آپ کے بچے کو پری اسکول خاص تعلیم کی خدمات کے لیے ریفر کیا جانا چاہیے۔ اس میٹنگ کو منتقلی سے متعلق کانفرنس کہا جاتا ہے۔ آپ یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آیا آپ منتقلی سے متعلق کانفرنس کروانا چاہتے ہیں یا نہیں۔ یہ کانفرس منعقد کروانے کے لیے آپ سے اپنے OSC کو منظوری دینے کو کہا جائے گا؛
- اگر آپ منتقلی سے متعلق کانفرنس کروانے سے انکار کرتے ہیں تو، آپ کا OSC آپ کو منتقلی سے متعلق تحریری معلومات فراہم کرے گا؛
- اگر آپ منتقلی سے متعلق کانفرنس کو منظور کرتے ہیں تو، آپ کا OSC آپ/CPSE کے سربراہ/قائم مقام، اور حسب دعوت نامہ IFSP ٹیم کے دوسرے ممبران کے ساتھ منتقلی سے متعلق کانفرنس کا انتظام کرے گا۔ منتقلی سے متعلق کانفرنس کا انعقاد CPSE کی معرفت خدمات کے لیے پہلی بار آپ کے بچے کے اہل ہونے سے 90 دن پہلے ہونا چاہیے۔ آپ کا OSC اس بارے میں معلومات فراہم کرے گا کہ آپ کا بچہ CPSE کی معرفت خدمات کے لیے پہلی بار کب اہل ہوتا ہے؛

- چاہے آپ منتقلی سے متعلق کانفرنس کروانے کا انتخاب کریں یا نہ کریں، آپ کو اپنے بچے کو اسکول ڈسٹرکٹ CPSE میں ریفر کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ آپ کا OSC یہ ریفرل تیار کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ آپ کو اپنے بچے کو کافی وقت رہتے ریفر کرنا ہوگا تاکہ CPSE کے ذریعے آپ کے بچے کی قدر پیمائی کی جائے، اور CPSE آپ کے بچے کی تیسری سالگرہ سے پہلے پری اسکول خاص تعلیم کے لیے آپ کے بچے کی اہلیت کے بارے میں فیصلہ کر سکے۔ بصورت دیگر، EI کی خدمات کے لیے اہلیت آپ کے بچے کی تیسری سالگرہ سے قبل والے دن ختم ہو جائے گی۔

- آپ کے بچے کو ریفر کر دینے پر، CPSE آپ سے رابطہ کر کے اس بارے میں آپ کو بتائے گا کہ اپنے بچے کی قدر پیمائی کیسے کروائیں۔ CPSE آپ کے بچے کی قدر پیمائی کرنے کے لیے آپ کی تحریری منظوری طلب کرے گا؛

- آپ کے بچے کے EIP ریکارڈوں کو CPSE یہ فیصلہ کرنے کے لیے استعمال کر سکتا ہے کہ آپ کے بچے کی قدر پیمائی کس طرح کی جائے۔ آپ کا خدمت کا رابطہ کار قدر پیمائی کی رپورٹوں اور EIP سے جو دوسرے ریکارڈ مددگار ہو سکتے ہوں ان کو شناخت کرنے کے لیے آپ کے ساتھ کام کرے گا۔ EIP کی قدر پیمائی کی رپورٹیں اور جو ریکارڈ مددگار ہو سکتے ہوں وہ CPSE کو فراہم کرنے کے لیے OSC کو آپ کی تحریری منظوری درکار ہوگی۔

- CPSE کو آپ کے بچے کی اہلیت اور خدمات پر فیصلہ کرنے کے لیے لازماً ایک میٹنگ کرنا، اور آپ کے بچے کی قدر پیمائی کرنے کے لیے آپ کی تحریری منظوری ملنے سے 60 تقویمی دنوں کے اندر، اسکول ڈسٹرکٹ کے اندر تعلیمی بورڈ کو لازماً ایک تجویز فراہم کرنا ضروری ہے۔ آپ CPSE کے سربراہ سے گزارش کر سکتے ہیں کہ آپ کے OSC کو اس میٹنگ میں مدعو کیا جائے؛

- اگر آپ کا بچہ پری اسکول خاص تعلیم کے لیے اہل ہے تو آپ کے بچے کے لیے ایک انفرادی تعلیمی (IEP) منصوبہ تیار کیا جائے گا۔ آپ پہلی بار اپنے بچے کے اہل ہونے کے وقت پری اسکول خاص تعلیم کے پروگرام اور خدمات شروع کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں یا آپ کے بچے کی عمر ختم ہونے تک EIP میں رہنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ فیصلہ کرتے ہیں آپ اپنے بچے سے EIP چھڑوانا اور پری اسکول خاص تعلیم کی خدمات شروع کروانا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنے اسکول ڈسٹرکٹ میں CPSE کے سربراہ سے رابطہ کرنا چاہیے۔

- اگر آپ کا بچہ پری اسکول خاص تعلیم کے لیے اہل *نہیں* تو، آپ کے بچے کی عمر تین سال ہونے سے قبل والے دن EIP کی خدمات ختم ہو جائیں گی۔ آپ کی رائے سے آپ کے بچے کے لیے منتقلی کا ایک منصوبہ بنایا جائے گا۔ اگر آپ کے بچے اور فیملی کو دیگر خدمات درکار ہوں تو، منصوبے میں یہ خدمات اور یہ خدمات پانے میں آپ کی مدد کرنے کے اقدامات شامل ہوں گے۔

والدین کی حیثیت سے آپ کے حقوق

والدین کی حیثیت سے، آپ کو EIP کے تحت حقوق حاصل ہیں۔ آپ کے خدمت کے رابطہ کار اور خدمت فراہم کنندگان کی ذمہ داری ہے کہ آپ کے سامنے آپ کے حقوق کی وضاحت کریں اور یقینی بنائیں کہ آپ انہیں سمجھتے ہیں، اور انہیں انجام دینے میں آپ کی مدد کریں۔ مثلاً، آپ کو پیشگی تحریری نوٹس کا حق ہے۔ پیشگی تحریری نوٹس EIO کی طرف سے آپ کو 10 کاروباری دنوں کے اندر دینا ضروری ہے قبل اس سے کہ EIO آپ کے بچے اور فیملی کو شناخت، قدر پیمائی، سروس کی سیٹنگ یا EI کی مناسب خدمات کی فراہمی شروع یا تبدیل کرنے کا ارادہ کرے یا اس سے انکار کرے۔

آپ کو EIP کے لیے اپنی بچے کی اہلیت کے بارے میں اختلافات یا شکایات کا یا اپنے بچے کی EI کی خدمات کے بارے میں شکایات کا تصفیہ کرنے کے لیے باضابطہ طریق کار استعمال کرنے کا بھی حق ہے۔ اختلافات یا شکایات کا تصفیہ کرنے کے لیے باضابطہ طریق کار استعمال کرنے کے آپ کے حق میں ثالثی، غیر جانبدارانہ سماعت اور سسٹمز کی شکایت کے طریق کار تک رسائی کا حق، درج ذیل کے مطابق شامل ہے: ثالثی آپ کے بچے کی ابتدائی مداخلتی خدمات کے بارے میں آپ کو درپیش ہو سکنے والے اختلافات اور شکایات کا پتہ لگانے کا ایک رضاکارانہ اور خفیہ طریقہ ہے۔ ثالثی کا استعمال ممکن حد تک جلدی اور آسانی سے کسی اتفاق رائے پر پہنچنے میں آپ اور آپ کے EIO کی مدد کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ کام ایک ثالث کی معرفت کیا جاتا ہے۔ ثالث تربیت یافتہ، تصدیق یافتہ اور آپ کی کاؤنٹی میں کمیونٹی ڈسپیوٹ ریزولیوشن سنٹر کے ذریعے تفویض کردہ ہوتے ہیں۔ وہ مسئلے کی ہر سمت کو سننے اور شفافیت برتنے میں ہنرمند ہوتے ہیں۔ ثالث ابتدائی مداخلت کے ماہرین نہیں ہوتے ہیں۔ وہ ماہر ثالث ہوتے ہیں جو EIP کے بارے میں جانتے اور اسے سمجھتے ہیں۔

آپ کا ثالث آپ سے اور آپ کے EIO سے مل کر مشتملہ مسائل پر گفتگو کرے گا اور جوابات تلاش کرنے میں آپ کی مدد کرے گا۔ جن ابتدائی مداخلتی خدمات کا تصفیہ کرنے کی ضرورت ہے ان کے بارے میں آپ دونوں کو اپنی تشویشات شیئر کرنے کا موقع ملے گا۔ کمیونٹی ڈسپیوٹ سنٹر کو ثالثی کے لیے تحریری درخواست موصول ہونے کے وقت سے 30 دنوں میں ثالثی کا عمل پورا ہوجانا ضروری ہے۔ ثالثی پوری ہو جانے پر، جس چیز پر اتفاق ہوا ہے اسے اور کوئی بقایا امور بیان کرتے ہوئے ایک تحریری معاہدہ تیار کیا جاتا ہے۔ آپ کا خدمت کا رابطہ کار یہ اتفاق رائے آپ کے IFSP میں شامل کیے جانے کو یقینی

بنائے گا۔ اگر اختلاف کا تصفیہ نہیں ہو سکتا ہے تو، آپ کے EIO کو آپ کو حاصل دوسرے حق، غیر جانبدارانہ سماعت پر آپ سے گفتگو کرنی چاہیے۔

غیر جانبدارانہ سماعت آپ کے لیے IFSP میں آپ کے بچے کی خدمات کے بارے میں آپ کے EIO کے ساتھ اختلافات کا تصفیہ کرنے کا ایک اور طریقہ ہے۔ ثالثی کی طرح، غیر جانبدارانہ سماعت کے لیے بھی آپ پر لاگت نہیں آنی چاہیے۔ اگر جائزہ کار بچے کو خدمات کے لیے نا اہل پاتا ہے تو بھی آپ غیر جانبدارانہ سماعت کی گزارش کر سکتے ہیں۔ آپ کو ان مسائل کا تصفیہ کرنے کے لیے غیر جانبدارانہ سماعت کی گزارش کرنے کا حق ہے، چاہے آپ پہلے ثالثی میں حصہ لیں۔ آپ کو غیر جانبدارانہ سماعت پانے سے پہلے ثالثی میں حصہ لینا ضروری نہیں ہے۔ آپ اور آپ کی فیملی کے لیے دونوں اختیارات کھلے ہوئے ہیں۔ غیر جانبدارانہ سماعتیں افسران سماعت کے ذریعے ہوتی ہیں جو انصاف پسند اور غیر متعصب ہوتے ہیں۔ یہ افسران سماعت کمشنر برائے صحت یا ان کے قائم مقام کے تفویض کردہ انتظامی لاء جج ہوتے ہیں۔ افسر سماعت کو یا تو آپ یا EIO کی جانب سے کی گئی درخواستوں پر فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔ افسر سماعت آپ کے بچے کے کیس میں شامل مسئلے یا تشویش پر حتمی فیصلہ کرے گا۔

سماعت میں، والدین اور EIOs شہادت دیتے ہیں اور وہ اپنی آراء کی تائید میں گواہ استعمال کر سکتے ہیں۔ والدین غیر جانبدارانہ سماعت میں کسی دوست، دوسرے والدین، کسی ایڈووکیٹ یا اٹارنی کو لا سکتے ہیں۔ افسر سماعت کو 30 دنوں میں فیصلے پر پہنچ جانا ضروری ہے۔ افسر سماعت کا فیصلہ آخری ہوتا ہے۔ آپ یا EIO کو افسر سماعت کے فیصلے پر قانونی رائے طلب کرنے کا حق ہوتا ہے۔

غیر جانبدارانہ سماعت کی درخواست کرنے کے لیے، آپ پر لازم ہے کہ نیو یارک سٹی محکمہ صحت، بیورو برائے ابتدائی مداخلت کے ڈائریکٹر کو خط لکھیں۔ اپ غیر جانبدرارانہ سماعت کی درخواست کبھی بھی کر سکتے ہیں۔ تاہم، اگر آپ کی شکایت آپ کے بچے کی اہلیت کے بارے میں ہے تو، آپ کی درخواست خدمات کے لیے آپ کے بچے کے اہل پائے جانے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر دائر کرنا ضروری ہے۔

ثالثی یا غیر جانبدارانہ سماعت کے علاوہ، جن والدین کو EIP کے کام کرنے کے طریقے سے مسائل درپیش ہیں ان کے لیے دوسرا اختیار سسٹم کی شکایت درج کرنا ہے۔ مسائل کی کچھ مثالوں میں شامل ہیں:

- ابتدائی مداخلت کا عہدیدار کے نام بچے کے ریفرل سے 45 دنوں کے اندر IFSP مکمل نہیں ہونا؛
- خدمت وقت پر ڈیلیور نہیں ہونا؛
- آپ کے IFSP میں درج خدمات نہیں ملنا؛
- اس وقت خدمات فراہم کرنا جب والدین نے اجازت نہیں دی ہو؛ اور
- ایسی جگہ پر خدمات موصول کرنا جہاں صحت اور سلامتی کی تشویشات ہوں۔

اگر آپ کو یقین ہے کہ EIO، خدمت کا رابطہ کار، جائزہ کار یا خدمت فراہم کنندہ قانون کے تحت اپنا کام انجام نہیں دے رہا یا رہی ہے تو آپ سسٹم کی شکایت دائر کر سکتے ہیں۔ سسٹم کی شکایت دائر کرنے کے لیے، آپ پر لازم ہے کہ نیو یارک سٹی محکمہ صحت، بیورو برائے ابتدائی مداخلت کے ڈائریکٹر کو خط لکھیں۔ آپ پر لازم ہے کہ اپنی شکایت کی ایک کاپی اپنے خدمت کے رابطہ کار، کاؤنٹی کے ابتدائی مداخلت کا عہدیدار، اور ابتدائی مداخلت کے کسی ایسے فراہم کنندہ (کنندگان) کو بھی بھیجیں جو شکایت کے مستوجب ہیں۔ محکمہ صحت پر آپ کی شکایت کی تفتیش کرنا لازم ہے۔

اگر آپ محکمہ صحت سے شکایت کرتے ہیں تو محکمہ صحت کا عملہ آپ سے رابطہ کرے گا۔ آپ کو بتایا جائے گا کہ آپ کی شکایت کی تفتیش کس طرح کی جائے گی۔ اس میں آپ کا، آپ کی شکایت میں نامزد کسی فرد اور دیگر ایسے افراد کا انٹرویو کرنا شامل ہو سکتا ہے جن کے پاس شکایت کے بارے میں مددگار معلومات ہو سکتی ہوں۔

محکمہ صحت پر شکایت موصول ہونے کے وقت سے 60 دنوں کے اندر اپنی تفتیش پوری کرنا لازم ہے۔ تفتیش مکمل ہونے پر آپ کو اپنی شکایت کا تحریری جواب موصول ہوگا۔ یہ جواب تفتیش کے نتائج فراہم کرے گا اور جو کوئی کارروائیاں کرنی ضروری ہیں انہیں بتائے گا۔ محکمہ صحت یہ یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے کہ مسئلے کو ٹھیک کرنے کے لیے تمام اقدامات اختیار کیے گئے ہیں۔

ان طریق کار میں آپ کی مدد کرنے کے لیے نمونہ خطوط صفحہ 19 پر ہیں۔

ابتدائی مداخلت پروگرام کے رابطے کی معلومات

ابتدائی مداخلت پروگرام کی خدمات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، رابطہ کریں:

نیو یارک اسٹیٹ محکمہ صحت
Bureau of Early Intervention
Corning Tower Building, Room 287
Empire State Plaza
Albany, New York 12237-0660
(518) 473-7016
فیکس: **(518) 486-1090**
ای میل: **beipub@health.ny.gov**
والدین کے لیے اکثر پوچھے گئے سوالات، EIP کے ضوابط، متعلقہ شرائط اور مخففات، اور آپ کے مقامی EIP کے ٹیلیفون نمبرز آن لائن اس پر دستیاب ہیں:
www.health.ny.gov/community/infants_children/early_intervention/county_eip.htm

ابتدائی مداخلت اور بچے سے متعلق دیگر خدمات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، درج ذیل سے رابطہ کریں: "گروئنگ اپ ہیلدی" کی 24 گھنٹے چلنے والی ہاٹ لائن
1-800-522-5006
نیو یارک سٹی میں، **311** ڈائل کریں

ابتدائے طفولیت کی ہدایت کے مراکز
نیو یارک اسٹیٹ محکمہ تعلیم
www.p12.nysed.gov/specialed/techassist/ecdc/
(518) 486-7462
TTY: **(518) 474-5652**

نیو یارک پیرنٹ اور کڈ کنکشن ہیلپ لائن
1-800-345-KIDS (5437)
(پیر تا جمعہ 9 بجے صبح تا 5 بجے شام دستیاب ہے)

خصوصی ضروریات والے افراد کے تحفظ کے لیے NYS کا انصاف مرکز
www.justicecenter.ny.gov/services-supports/advocacy
1-800-624-4143 معلومات اور ریفرل (پیر تا جمعہ، 8:30 بجے صبح تا 4:30 بجے شام)
TTY: NYS ریلے کے لیے **7-1-1** ڈائل کریں اور آپریٹر کو **1-800-624-4143** دیں

اعانتی ٹیکنالوجی (TRAID) پروگرام
www.justicecenter.ny.gov/services-supports/assistive-technology-traid

نیو یارک اسٹیٹ کے والدین بہ والدین (Parent to Parent of New York State)
www.parenttoparentnys.org
1-800-305-8817 یا **(518) 381-4530**

والدین کے لیے تربیت اور معلومات کے مراکز
www.parenttip.org
ریاست گیر (سوائے NYC کے):**(585) 546-1700**
صرف نیو یارک اسٹیٹ:
1-800-650-4967

Starbridge
(نیو یارک سٹی کے 5 بورو کو چھوڑ کر ریاست گیر)
www.starbridgeinc.org
(585) 546-1700 یا **1-800-650-4967** (NYS میں)

INCLUDEnyc
(نیو یارک سٹی کے 5 بورو کی خدمت انجام دے رہا ہے)
سابقہ خصوصی ضروریات والے بچوں کے لیے وسائل)
www.includenyc.org
(212) 677-4650

ایڈووکیٹس فار چلڈرن آف نیو یارک
(نیو یارک سٹی کے 5 بورو کی خدمت انجام دے رہا ہے)
www.advocatesforchildren.org
1-800-427-6033 یا **(212) 947-9779**

"ابتدائی مداخلت کے مراحل" کا چارٹ

فیملی کی تشویش

1. ریفرل *(الّا یہ کہ والدین اعتراض کریں)*
- ریفرل سورس یا والدین کو نشوونما سے متعلق تاخیر یا معذوری میں بچے کے مبتلا ہونے کا شبہ ہوتا ہے
- فیملی نے ابتدائی مداخلت پروگرام کو (EIP) کو مراعات کی اطلاع دی جاتی ہے
- شناخت سے دو دن کے اندر بچے کو ابتدائی مداخلت کے عہدیدار کے پاس بھیجا جاتا ہے
- EIO ابتدائی خدمت کا رابطہ کار تفویض کرتا ہے

2. ابتدائی خدمت کا رابطہ کار
- EIP کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے
- فیملی کو حقوق سے مطلع کرتا ہے
- جائزہ کاروں کی فہرست کا جائزہ لیتا ہے
- بیمہ/Medicaid کی معلومات حاصل کرتا ہے
- دیگر متعلقہ معلومات حاصل کرتا ہے

3. قدر پیمائی*
- اہلیت کا تعین کریں
- فیملی کی تشخیص (اختیاری)
- انفرادی فیملی سروس پلان (IFSP) کے لیے معلومات جمع کریں
- IFSPسے پہلے خلاصہ اور رپورٹ جمع کرائی گئی

4. IFSP کی میٹنگ*
(اگر بچہ اہل ہے)
- فیملی حسب مرضی نتائج شناخت کرتی ہے
- ابتدائی مداخلتی خدمات متعین ہوتی ہیں
- تحریری منصوبہ تیار ہوتا ہے
- فیملی اور EIO کا IFSP پر اتفاق ہوتا ہے
- رواں خدمت کے رابطہ کار کو (OSC) کو شناخت کیا جاتا ہے
- EIO سوشل سیکیورٹی نمبر/نمبرز حاصل کرتا ہے

نشوونما کے شعبے
- شعوری
- جسمانی (بشمول بینائی اور سماعت)
- مواصلت
- سماجی/جذباتی
- تطابقی نشوونما

ابتدائی مداخلتی خدمات
- اعانتی ٹیکنالوجی والی ڈیوائسز اور خدمات
- آڈیولوجی
- فیملی کی تربیت، مشاورت، گھر پر ملاقاتیں اور والدین کے امدادی گروپس
- طبی خدمات صرف تشخیصی اور قدر پیمائی کے مقاصد سے
- نرسنگ کی خدمات
- تغذیاتی خدمات
- آکیوپیشنل تھراپی
- جسمانی تھراپی
- نفسیاتی خدمات
- استراحتی خدمات
- خدمت میں ہم آہنگی
- سوشل ورک کی خدمات
- خصوصی ہدایت
- بولی اور زبان کی امراضیات
- بصارتی خدمات
- صحت خدمات
- نقل و حمل اور متعلقہ لاگتیں

5. IFSP کا چھ ماہ پر قدر پیمائی، ہر سال جائزہ
- نتیجہ، حکم عملیاں اور/یا خدمات جاری رکھنے، اضافہ کرنے، ترمیم یا حذف کرنے کا فیصلہ ہوتا ہے
- اگر والدین درخواست کریں تو، وہ اس سے جلدی جائزہ لے سکتا ہے (اگر والدین خدمات میں اضافہ کی درخواست کریں تو، EIO تکملاتی قدر پیمائی کی درخواست کر سکتا ہے)

6. منتقلی
- منتقلی کا منصوبہ IFSP میں شامل کیا گیا
- منتقلی بنام
  - تعلیمی قانون (3-5 سسٹم) کے سیکشن 4410 کے تحت خدمات

  یا

  - حسب ضرورت، دیگر ابتدائے طفولیت کی خدمات

*والدین/سرپرست باضابطہ طریق کار تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

قدر پیمائی، IFSP، IFSP میں درج خدمات کی فراہمی اور منتقلی کے لیے والدین/سرپرست کی منظوری مطلوب ہوتی ہے۔

10/15

اپنے بچے کو کیسے ریفر کریں

(تاریخ داخل کریں)

(ابتدائی مداخلت کے عہدیدار کا نام داخل کریں)
(اسٹریٹ کا پتہ)
(شہر/ریاست/زپ کوڈ)

محترم (ابتدائی مداخلت کے عہدیدار کا نام داخل کریں):

میں اپنے بچے/بچی (بچے/بچی کا نام) کو ابتدائی مداخلت پروگرام میں ریفر کرنا چاہتا/چاہتی ہوں۔ میرا بچہ/بچی (بچے کی عمر) کا/کی ہے اور لگتا ہے کہ اس کی نشوونما میں مسائل ہیں۔ میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ خدمت کا رابطہ کار مجھ سے رابطہ کرے گا جو میرے سامنے پروگرام کی وضاحت کرے گا اور مجھے جو فہرست فراہم کی جائے گی اس سے ایک جائزہ کار منتخب کرنے میں میری مدد کر سکتا ہے۔ میں یہ بھی سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ *ابتدائی مداخلت کے مراحل: ابتدائی مداخلت پروگرام کے لیے والدین کا بنیادی رہنما* مجھے فراہم کیا جائے گا۔

نمونہ

مجھ سے رابطہ کرنے کا بہترین وقت (دن اور اوقات داخل کریں) پر ہے۔

مخلص،

(آپ کے دستخط)
(نام داخل کریں)
(اسٹریٹ کا پتہ)
(شہر/ریاست/زپ کوڈ)
(کاؤنٹی)
(ایریا کوڈ/فون نمبر)

اپنے بچے کے ریکارڈوں کا جائزہ لینے کی گزارش کیسے کریں

(تاریخ داخل کریں)

(نام داخل کریں)، ابتدائی مداخلت کا عہدیدار
(اسٹریٹ کا پتہ)
(شہر/ریاست/زپ کوڈ)

محترم (ابتدائی مداخلت کے عہدیدار/خدمت فراہم کنندہ/خدمت کے رابطہ کار/جائزہ کار داخل کریں):

میں اپنے بچے/بچی، (بچے/بچی کا نام) کے ریکارڈوں کا جائزہ لینا چاہتا/چاہتی ہوں جس کو (خدمت فراہم کنندگان کا/کے نام) سے ابتدائی مداخلتی خدمات موصول ہو رہی ہیں

میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ اگر میرا کوئی سوال ہو تو میں ریکارڈ میں شامل معلومات کی اپنے سامنے وضاحت کروا سکتا/سکتی ہوں، اور اپنے منتخب کردہ کسی شخص سے اپنے لیے ریکارڈ کا جائزہ کروا سکتا/سکتی ہوں۔

نمونہ

مجھ سے رابطہ کرنے کا بہترین وقت (دن اور اوقات داخل کریں) پر ہے۔

مخلص،

(آپ کے دستخط)
(نام داخل کریں)
(اسٹریٹ کا پتہ)
(شہر/ریاست/زپ کوڈ) (کاؤنٹی)
(ایریا کوڈ/فون نمبر)

ثالثی کی درخواست کیسے کریں

(تاریخ داخل کریں)

(نام داخل کریں)، ابتدائی مداخلت کا عہدیدار
(نام داخل کریں) کاؤنٹی محکمہ
(اسٹریٹ کا پتہ)
(شہر/ریاست/زپ کوڈ)

محترم (ابتدائی مداخلت کے عہدیدار کا نام داخل کریں):

میرے خدمت کے رابطہ کار اور کاؤنٹی کے EIO کے ساتھ اپنی تشویشات شیئر کرنے کے بعد، ہم (اپنے بچے/بچی کا پورا نام داخل کریں) کے لیے ابتدائی مداخلتی خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں اتفاق رائے پر پہنچنے سے قاصر ہیں۔ لہٰذا، میں **ثالثی** کے لیے ایک درخواست دینا چاہتا/چاہتی ہوں۔

ہم درج ذیل پر متفق نہیں ہو سکتے:
(وہ سبھی نشان زد کریں جو لاگو ہوتے ہیں)

- ☐ ابتدائی مداخلت پروگرام کے لیے میرے بچے کی اہلیت۔ میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ ثالثی کی درخواست خدمات کے لیے میرے بچے/بچی کے اہل پائے جانے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر دائر کرنا ضروری ہے۔
- ☐ میرے بچے/بچی اور فیملی کے لیے ابتدائی مداخلتی خدمات یا قدر پیمائیوں کی درخواست کی گئی۔
- ☐ کاؤنٹی نے میرے بچے/بچی اور فیملی کو ابتدائی مداخلتی خدمات یا قدر پیمائیاں فراہم کرنے سے منع کر دیا۔
- ☐ میرے بچے/بچی اور فیملی کے لیے ابتدائی مداخلتی خدمات یا قدر پیمائیوں میں تبدیلی۔

نمونہ

(ایک مختصر وضاحت داخل کریں)

1. آپ کے بچے/بچی اور فیملی کو فی الحال کون سی ابتدائی مداخلتیں فراہم کی جا رہی ہیں؟
2. جہاں آپ اتفاق نہیں کر سکتے وہاں وضاحت کریں کہ کس شعبے پر آپ کا اتفاق نہیں ہو سکتا۔
3. وہ اہم حقاق اور/یا دستاویزات کی نقول فراہم کریں جو آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ پڑھنا دوسروں کے لیے اہم ہے۔
4. اپنی مجوزہ تدبیر یا تدابیر شیئر کریں۔

میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ میری درخواست موصول ہونے سے دو دنوں کے اندر، EIO مناسب کمیونٹی ڈسپیوٹ ریزولیوشن سنٹر (community dispute resolution center, CDRC) کو ثالثی کے لیے میری درخواست سے تحریری شکل میں مطلع کرے گا۔ EIO ہم وقت طور پر خدمت کے رابطہ کار کو اور مجھے اس اطلاع کی نقل بھیجے گا۔ درخواست کی وصولی پر، CDRC ثالثی کے عمل پر گفتگو کرنے کے لیے مجھ سے اور EIO سے رابطہ کرے گا۔

مجھ سے رابطہ کرنے کا بہترین وقت (دن اور اوقات داخل کریں) پر ہے۔

مخلص،

(آپ کے دستخط)
(نام داخل کریں)
(اسٹریٹ کا پتہ/پی او باکس)
(شہر/ریاست/زپ کوڈ)
(کاؤنٹی)
(ایریا کوڈ/فون نمبر)

غیر جانبدارانہ سماعت کی درخواست کیسے کریں

(تاریخ داخل کریں)

Director, Bureau of Early Intervention
NYS Department of Health
Corning Tower Building
Room 287 Empire State Plaza
Albany, New York 12237-0660

محترم ڈائریکٹر:

میرے خدمت کے رابطہ کار اور کاؤنٹی کے ابتدائی مداخلت کے عہدیدار کے ساتھ اپنی تشویشات شیئر کرنے کے بعد، ہم اپنے بچے/بچی کے لیے ابتدائی مداخلتی خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں اتفاق رائے پر پہنچنے سے قاصر ہیں۔ لہذا، ہماری ابتدائی مداخلتی خدمات کی فراہمی کے سلسلے میں اپنے بچے/بچی (اپنے بچے/بچی کا پورا نام داخل کریں) کے لیے میں ایک **غیر جانبدارانہ سماعت** کے لیے درخواست دائر کرنا چاہتا/چاہتی ہوں۔

ہم درج ذیل پر متفق نہیں ہو سکتے:
(وہ سبھی نشان زد کریں جو لاگو ہوتے ہیں)

- ☐ ابتدائی مداخلت پروگرام کے لیے میرے بچے کی اہلیت۔ میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ غیر جانبدارانہ سماعت کے لیے درخواست خدمات کے لیے میرے بچے کے اہل پائے جانے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر دائر کرنا ضروری ہے۔
- ☐ میرے بچے/بچی اور فیملی کے لیے ابتدائی مداخلتی خدمات یا قدر پیمائیوں کی درخواست کی گئی۔
- ☐ کاؤنٹی نے میرے بچے/بچی اور فیملی کو ابتدائی مداخلتی خدمات یا قدر پیمائیاں فراہم کرنے سے منع کر دیا۔
- ☐ میرے بچے/بچی اور فیملی کے لیے ابتدائی مداخلتی خدمات یا قدر پیمائیوں میں تبدیلی۔ (ایک مختصر وضاحت داخل کریں)

1. آپ کے بچے/بچی اور فیملی کو فی الحال کون سی ابتدائی مداخلتیں فراہم کی جا رہی ہیں؟
2. جہاں آپ اتفاق نہیں کر سکتے وہاں وضاحت کریں کہ کس شعبے پر آپ کا اتفاق نہیں ہو سکتا۔
3. وہ اہم حقائق اور/یا دستاویزات کی نقول فراہم کریں جو آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ پڑھنا دوسروں کے لیے اہم ہے۔ اگر دوسرے ایسے لوگ ہوں جو آپ کے یقین کے مطابق امکانی گواہ ہو سکتے ہوں یا جن کے پاس متعلقہ معلومات ہو سکتی ہوں تو، براہ کرم درج کریں کہ وہ کون ہیں اور آپ کو کیوں یقین ہے کہ وہ اہم ہو سکتے ہیں۔
4. اپنی مجوزہ تدبیر یا تدابیر شیئر کریں۔

میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ نیو یارک اسٹیٹ محکمہ صحت کا کوئی فرد یہ خط موصول ہونے پر مجھ سے رابطہ کرے گا۔

مجھ سے رابطہ کرنے کا بہترین وقت (دن اور اوقات داخل کریں) پر ہے۔

مخلص،

(آپ کے دستخط)
(نام داخل کریں)
(اسٹریٹ کا پتہ/پی او باکس)
(شہر/ریاست/زپ کوڈ)
(کاؤنٹی)
(ایریا کوڈ/فون نمبر)

نمونہ

سسٹم کی شکایت کیسے کی جائے

(تاریخ داخل کریں)

Director, Bureau of Early Intervention
NYS Department of Health
Corning Tower Building
Room 287 Empire State Plaza
Albany, New York 12237-0660

محترم ڈائریکٹر:

میں اس بات سے واقف ہوں کہ میں اپنی تشویشات کو غیر رسمی طور پر خدمت کے رابطہ کار، ابتدائی مداخلت (EI) فراہم کنندہ، کاؤنٹی یا ریاست کے ساتھ حل کر سکتا/سکتی ہوں: تاہم، میں **ایک رسمی سسٹم کی شکایت** درج کرانا چاہتا/چاہتی ہوں کیونکہ میرا ماننا ہے کہ EI فراہم کنندہ اور/یا کاؤنٹی یا ریاست نے وفاقی ضوابط کے کوڈ کے حصہ C، ٹائٹل 34 ی یا 10 نیویارک کوڈز، رولز اینڈ ریگولیشنز کے ذیلی حصہ 4-69 یا صحت عامہ کے قانون کے آرٹیکل 25 کے ٹائٹل II-A کی خلاف ورزی کی ہے۔

☐ **EI سسٹم کی شکایت کے لیے مبینہ خلاف ورزی (ورزیاں) بیان کریں:** (مسئلے کی ایک مختصر وضاحت داخل کریں اور سسٹم کی شکایت سے متعلق حقائق شامل کریں۔ آپ سسٹم کی شکایت سے متعلق اضافی دستاویزات بھی منسلک کر سکتے ہیں۔)

☐ **اگر خلاف ورزی (ورزیوں) کا تعلق مخصوص بچے/بچی سے ہے:** (بچے/بچی کا نام/تاریخ پیدائش/گھر کا پتہ/بچے/بچی کی رہائش کی کاؤنٹی داخل کریں۔)

(EI خدمت فراہم کنندہ (کنندگان)، خدمت کے رابطہ کار کا (کے) نام اور بچے کی خدمت انجام دینے والی کسی EI ایجنسی کا نام داخل کریں۔) (خلاف ورزی کی مجوزہ تدبیر (تدابیر) یا نتائج داخل کریں۔)

میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ:

- نیو یارک اسٹیٹ محکمہ صحت (محکمہ) کسی سسٹم الزام کی صرف تب تفتیش کر سکتا ہے جب وہ یہ خط محکمہ کو موصول ہونے سے قبل ایک سال کے اندر پیش آیا ہو؛
- اگر ایسی سسٹم کی شکایت موصول ہوتی ہےجو غیر جانبدارانہ سماعت یا ثالثی کی مستوجب ہو تو، محکمہ کو سسٹم کی شکایت کا کوئی ایسا حصہ الگ کرنا ضروری ہے جس کا ازالہ کیا جا رہا ہے؛
- اگر کوئی ایسا مسئلہ اٹھایا جاتا ہے جس پر انہی فریقوں پر مشتمل ثالثی یا غیر جانبدارانہ سماعت میں فیصلہ ہو چکا ہے تو، ثالثی یا غیر جانبدارانہ سماعت سے ماخوذ فیصلے کا احترام کیا جاتا ہے؛
- میری سسٹم کی شکایت کی تفتیش وصولیابی سے 60 دنوں کے اندر کی جائے گی اور یہ کہ میرا انٹرویو ہوگا اور ایک تحریری جواب موصول ہوگا؛
- اگر سسٹم کی شکایت کے سلسلے میں استثنائی حالات پیدا ہو جاتے ہیں یا فریقین ثالثی میں مشغول ہونے کا انتخاب کرتے ہیں تو پیمانہ وقت میں توسیع کی جا سکتی ہے؛ اور
- **عین اسی وقت جب میں یہ سسٹم کی شکایت محکمہ کو بھیج رہا ہوں، یہ تقاضا کیا جاتا ہے کہ:**
  - **– میں اس سسٹم کی شکایت کی ایک کاپی درج ذیل کو فارورڈ کروں:**
    - میرے بچے کا خدمت کا رابطہ کار، جب سسٹم کی شکایت بچے کے ساتھ مخصوص ہو؛
    - کاؤنٹی کے ابتداخلتی مداخلت کا عہدیدار یا ابتدائی مداخلتی مینیجر؛ اور
    - EI کا کوئی فراہم کنندہ (کنندگان) جو اس سسٹم کی شکایت کا مستوجب ہو؛ یا
  - **– میں یہ درخواست کر سکتا ہوں کہ محکمہ سسٹم کی شکایت اوپر مندرج فریقوں کو فارورڈ کرے بجائے اس کے کہ میں شکایت فارورڈ کروں۔**

مجھ سے رابطہ کرنے کا بہترین وقت (دن اور اوقات داخل کریں) پر ہے۔

مخلص،

(آپ کے دستخط)
(نام داخل کریں)
(اسٹریٹ کا پتہ/پی او باکس)
(شہر/ریاست/زپ کوڈ)
(کاؤنٹی)
(ایریا کوڈ/فون نمبر)

نمونہ

نوٹس

نوٹس

New York State Early Intervention Program (نیو یارک اسٹیٹ کے ابتدائی مداخلت پروگرام) اپنے پروگراموں اور سرگرمیوں میں داخلہ یا ان تک رسائی میں، یا ان میں علاج یا ملازمت میں عذر کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرتا ہے۔

اگر آپ کو لگتا ہے کہ نیو یارک اسٹیٹ کے ابتدائی مداخلت پروگرام میں داخلہ یا ان تک رسائی میں، یا ان میں علاج یا ملازمت میں آپ کے خلاف امتیازی سلوک کیا گیا ہے تو، آپ تمام دیگر حقوق اور تدابیر کے علاوہ، درج ذیل سے رابطہ کر سکتے ہیں: Bureau of Early Intervention,
New York State Department of Health, Empire State Plaza, Corning Tower, Room 287, Albany, NY 12237-0660.

ہمیں اس پر فالو کریں:
health.ny.gov
facebook.com/nysdoh
twitter.com/healthnygov
youtube.com/nysdoh

NEW YORK STATE | Department of Health